مسیحی برادری کے مسائل حل کرنے کے لیے کمیشن کے قیام کا اعلان

کل پاکستان غیر مسلم ماہرینِ قانون کانفرنس (لاہور: ۲۳ مئی ۱۹۹۱ء) میں مسیحی اور دوسرے اقلیتی رہنماؤں نے اپنے مسائل کی جانب توجہ دلائی۔ قومی اسمبلی کے رکن جناب پیٹر جان سہوترا نے خطبہ استقبالیہ میں سینیٹ میں اقلیتوں کی نمائندگی کا مطالبہ کیا۔ (روزنامہ جنگ - راولپنڈی، ۲۴ مئی ۱۹۹۱ء)۔ بشپ جان جوزف نے ۱۹۷۱ء میں قومیائے گئے مسیحی تعلیمی اداروں کو "ترجیحی بنیادوں پر "اُن کے اصل مالکان کو واپس کرنے پر زور دیا۔ (پندرہ روزہ نقیب کاتھولک - لاہور، یکم تا ۱۵ جون ۱۹۹۱ء) - جناب ایم - ایل شاہانی نے سینیٹ میں اقلیتی نمائندگی کے بارے میں کہا کہ "رہنماؤں کا انتخاب اقلیتوں کے ممبران قومی اسمبلی کی رائے سے کیا جاسکتا ہے۔" اُنھوں نے قانونِ شہادت، حدود آرڈیننس اور قصاص ودیت آرڈیننس میں ترمیم کا مطالبہ کیا تاکہ مسلم اور غیر مسلم کی تفریق ختم ہوسکے۔ اُنھوں نے بتایا کہ "آج اعلیٰ عدالت میں صرف ایک غیر مسلم جج ہے۔" لہٰذا انھوں نے اپیل کی کہ " اعلیٰ عدالتوں میں اقلیتوں کے لیے مخصوص پانچ فیصد کوٹہ بحال کیا جائے۔" اُنھوں نے بھٹہ مزدوروں کی حالت بہتر بنانے کے لیے قانون سازی پر بھی زور دیا۔ (پندرہ روزہ نقیب کاتھولک - لاہور، یکم تا ۱۵ جولائی ۱۹۹۱ء)

جناب دلشاد نجم الدین کو ویٹیکن میں سفیر کی حیثیت سے بھیجنے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا گیا اور توقع ظاہر کی گئی کہ نواز شریف حکومت اقلیتوں کو مزید اعلیٰ عہدوں سے نوازے گی۔

وزیراعظم پاکستان نے اپنے خطاب میں ایک کمیشن کے قیام کا اعلان کیا جو مختلف شعبوں کے بارے میں عیسائی برادری کے مسائل حل کرنے کے لیے سفارشات پیش کرے گا۔ یہ کمیشن منتخب نمائندوں سے اُن کے مسائل پر تبادلۂ خیال کرے گا اور اپنی رپورٹ تیار کرے گا۔ حکومت کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں اقدامات کرے گی۔

"پاکستان مسیحا پارٹی" کی تاسیس

جناب جے-سالک رکن قومی اسمبلی کی دعوت پر بلائی گئی کانفرنس (لاہور: ۲۶ جون ۱۹۹۱ء) میں "پاکستان مسیحا پارٹی" کی تاسیس کا اعلان کیا گیا۔ جناب سالک کو نئی پارٹی کا کنوینر مقرر کیا گیا۔ پارٹی نظریاتی طور پر سوشل ڈیماکریسی اور سیکولرزم کو فروغ دینے کا عزم رکھتی ہے۔ پارٹی کے کنوینر کے بقول "پاکستان مسیحا پارٹی میں مسلمان، عیسائی، ہندو، سکھ، پارسی اور تمام

مذاہب کے پیروکار شامل ہوسکتے ہیں۔" پارٹی اقلیتوں کے لیے جداگانہ طرز انتخاب کی مخالف ہے اور پاکستان کے رہنے والوں کو مسلمان، عیسائی اور ہندو سمجھنے کے بجائے صرف اور صرف پاکستانی سمجھنے پر زور دیتی ہے۔ (روزنامہ جنگ - لاہور، ۲۷ جون ۱۹۹۱ء)

پاکستان میں مذہبی رواداری

واشنگٹن کے "ادارہ مذہب و جمہوریت" کے زیرِ اہتمام منعقدہ کانفرنس میں بعض یہودی اور عیسائی مقررین نے مسلمانوں کے خلاف بھرپور جذبات کا اظہار کیا تاہم اس کانفرنس میں شریک ایک پاکستانی پادری پیٹرک پی اگسٹائین نے جو ان دنوں واشنگٹن میں رہتے ہیں، مسلمانوں کے بارے میں اپنے تجربات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ پاکستان میں بطور عیسائی مبلغ جہاں بھی گئے، اُن کے ساتھ حسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ پاکستان میں پوری آزادی کے ساتھ تبلیغ کرتے رہے ہیں اور اُنہیں حکومت یا پاکستانی عوام نے کبھی گزند نہیں پہنچائی۔ (روزنامہ جنگ - راولپنڈی، ۲۰ جون ۱۹۹۱ء)